© rasailojaraid.com

حاصل کر سکتی ہے۔ اگر با قاعدہ قانونی تفریق کے بغیر وہ تین طہر گذار کر نکاح کرلے تو قانون ملکی کے مطابق اُس پر ازدواج مکرر کا مقدمہ قائم ہوجائیگا۔ لہٰذا قانون اسلامی اور قانون ملکی دونوں کی رو سے یہ ضروری ہے کہ عدالت سے تفریق کا حکم حاصل کیا جائے۔ پھر تفریق کے بعد عدت گذارنا امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہُ کی رائے میں ضروری نہیں اِلّا یہ کہ عورت حاملہ ہو۔ حالات زمانہ کو دیکھتے ہوئے اسی رائے پر فتویٰ ہونا چاہیے۔ صاحبین کے فتوی پر عمل کرنا موجودہ زمانے میں موجب فتنہ ہے۔ کیونکہ ایک عورت جو اپنے اولیا اور اپنے شوہر سے الگ ہوکر مسلمانوں کی جماعت میں شامل ہوئی ہے اس کو تفریق کے بعد تین مہینے تک بے شوہر رہنے پر مجبور کرنا خطرے سے خالی نہیں۔

لعان کے مسئلہ میں مؤلف نے لکھا ہے کہ ہندوستان میں لعان نہیں ہے، کیونکہ لزوم لعان کے لیے تہمت زنا کا دارالاسلام میں ہونا شرط ہے، اور ہندوستان دارالاسلام نہیں ہے۔ یہ مسئلہ لکھتے وقت مؤلف کو غور کرنا چاہیے تھا کہ اس سے کروروں مسلمانوں کی عظیم الشان آبادی میں کتنے فتنوں کا دروازہ کھلتا ہے۔ یہاں تو ضرورت محسوس ہورہی ہے کہ محمڈن لا میں لعان کی دفعات کا اضافہ کیا جائے، کیونکہ تہمت زنا یا نفی ولد کے بعد زوجین کا ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ رہنا سخت مفاسد کا موجب ہوجاتا ہے۔ مگر فاضل مؤلف دارالحرب کی ایک اصطلاحی دشواری پیدا کرکے اس دروازے کو ہمیشہ کے لیے کھلا رکھنے کا سامان کر رہے ہیں۔

مسائل لعان میں مؤلف نے صرف یہ لکھدیا ہے کہ ملاعنت کے بعد حاکم تفریق کردے اس کے ساتھ یہ بھی بیان کرنا ضروری تھا کہ ملاعنت سے مہر ساقط نہیں ہوتا (ا۔م)۔

The Great Prophet تالیف فضل کریم خاں صاحب درانی بی۔ اے ایڈیٹر اخبار "ٹرتھ" قیمت ۲؍ مفت تقسیم کرنے کے لیے پانچ نسخوں کی قیمت (۸؍) روپیہ۔ پچاس نسخوں کی قیمت ۲۷ روپیہ

© rasailojaraid.com